21

خدا تعالیٰ کے اِس وعدے پر سچا اور کامل ایمان رکھو کہ بِالآخر اسلام دنیا کے تمام اَدیان پر غالب آئے گا

(فرمودہ 26 اگست 1955ء بمقام لندن)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ کا فضل شاملِ حال رہا تو ہم نماز کے بعد روانہ ہوں گے۔ اس لیے میں آخری نصیحت کے طور پر دوستوں سے یہ کہتا ہوں کہ ایک حدیث میں رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ 1۔ میرا بندہ جس قسم کا یقین مجھ پر رکھتا ہے میں بھی اُس سے ویسا ہی سلوک کرتا ہوں۔ یعنی خدا تعالیٰ اپنے بندے سے اُس کے یقین اور ایمان کے مطابق سلوک کرتا ہے۔ اگر بندہ خدا تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہو جائے تو خدا تعالیٰ بھی اُسے اپنی رحمت سے حصہ نہیں دیتا۔ آپ لوگ جو انگلستان میں رہتے ہیں اور جن کا کام یہاں اسلام کی تبلیغ کرنا ہے آپ کو ان لوگوں کا اسلام میں داخل ہونا بظاہر مشکل نظر آتا ہے۔ کیونکہ ان لوگوں کو جو ترقی ملی ہے اُسے یہ عیسائیت کی ترقی سمجھنے لگ گئے ہیں۔ مگر ہمارے مبلغوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ خدا تعالیٰ نے اسلام کو تمام دنیا کے لئے بھیجا ہے اور خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں خبر دی ہے کہ وہ اسلام کو تمام دنیا پر غالب کر دے گا 2۔ اگر ہمیں خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا کامل یقین ہو تو

خواہ ہمیں اسلام کی اشاعت کا کام کتنا ہی مشکل دکھائی دیتا ہو ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی آنکھوں کو جھوٹا کہیں، اپنے خیالات کو غلط قرار دیں اور خدا تعالیٰ کی اِس بات پر سچا اور کامل یقین رکھیں کہ خواہ کفر کی کتنی بڑی طاقت ہو پھر بھی اسلام غالب آ کر رہے گا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی بات تو کبھی جھوٹی نہیں ہوسکتی۔

دیکھو رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں ایک صحابی کو اسہال کی شکایت ہوگئی۔ اس کا بھائی رسول کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس کی کیفیت بتلائی۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جاؤ اور اسے شہد پلاؤ۔ وہ گیا اور اس نے شہد پلایا مگر اسے اسہال اَور زیادہ ہوگئے۔ وہ دوبارہ گھبرا کر رسول کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ **یا رسول اللّٰہ!** اس کے اسہال تو اَور بھی بڑھ گئے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا جاؤ اور اُسے پھر شہد پلاؤ۔ وہ گیا اور اس نے پھر شہد پلایا۔ مگر بجائے فائدہ ہونے کے اس کے اسہال میں اَور بھی زیادتی ہوگئی۔ اس پر وہ پھر تیسری دفعہ رسول کریم ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ **یا رسول اللّٰہ!** میرے بھائی کے اسہال بہت زیادہ ہوگئے ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کا یہ قول جھوٹا نہیں کہ اُس نے شہد میں شفاء رکھی ہے۔ جاؤ اور اُسے شہد پلاؤ۔ چنانچہ اس نے پھر شہد پلایا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک خطرناک قسم کا سُدّہ اندر سے نکلا اور اُس کے اسہال دور ہوگئے [3]۔

اب دیکھو جب رسول کریم ﷺ نے یہ فرمایا کہ تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے تو درحقیقت آپؐ نے اِس امر کی طرف اشارہ فرمایا کہ اسہال کی تکلیف میں بعض دفعہ یہ ضروری ہوتا ہے کہ اَور اسہال لائے جائیں تا کہ پیٹ صاف ہو جائے اور سُدّے نکل جائیں۔ چنانچہ ڈاکٹر بھی بعض دفعہ اسہال کے مریض کو مگنیشیا دیتے ہیں تا اُسے اَور اسہال آئیں اور فاسد مادہ نکل جائے۔ پس اگر تمہاری آنکھ یہ کہتی ہو کہ یہ لوگ اسلام قبول نہیں کر سکتے تو تم کہو کہ ہماری آنکھ جھوٹی ہے۔ یہ لوگ یقیناً ایک دن اسلام کو قبول کریں گے۔ کیونکہ ہمارے خدا نے اسلام کو تمام اَدیان پر غالب کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر آپ لوگ پورے یقین کے ساتھ ان لوگوں کو تبلیغ کریں گے تو ان کو اسلام میں داخل کرنے میں یقیناً کامیاب ہو جائیں گے۔ لیکن اگر تمہیں یہ یقین حاصل نہیں تو

تمہاری تمام کوششیں ناکام رہ جائیں گی۔ اگر تبلیغ کرتے وقت تمہارے اندر یہ یقین پیدا نہیں ہوتا کہ یہ لوگ اسلام میں داخل ہوں گے تو خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت سے تم محروم رہو گے اور فرشتے تمہاری تائید کے لئے آسمان سے نازل نہیں ہوں گے۔ پس جب تم تبلیغ کرو تو اِس یقین اور ایمان کے ساتھ کرو کہ یہ لوگ یقیناً ایک دن اسلام میں داخل ہونے والے ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ ایک دن اسلام باقی تمام اَدیان پر غالب ہوگا۔ اور اگر تبلیغ کے باوجود تمہیں اچھے نتائج نظر نہ آئیں تو تم سمجھ لو کہ یا تمہارے کام میں نقص ہے اور یا تمہارے یقین اور ایمان میں کمی ہے۔ یہ لوگ یقیناً اسلام میں داخل ہوں گے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کا یہ قول بہر حال سچا ہے کہ وہ اسلام کو باقی تمام اَدیان پر غالب کرے گا۔ پس جب تم کسی کو تبلیغ کرو تو اِس یقین کے ساتھ کرو کہ وہ اسلام میں ضرور داخل ہوگا۔ اور اگر وہ اسلام قبول کرنے سے انکار بھی کرے تو تم اُس سے کہو کہ گو تمہارا منہ اسلام کو قبول کرنے سے انکار کر رہا ہے لیکن تم بہر حال میرا شکار بنو گے۔ پس بہتر ہے کہ تم حجت پوری ہونے سے پہلے خود ہی مسلمان ہو جاؤ ورنہ خدا تعالیٰ کے فرشتے تمہیں اسلام قبول کرنے کے لئے میرے پاس لائیں گے اور تمہیں ایک نہ ایک دن اسلام ضرور قبول کرنا پڑے گا۔"

(الفضل 9؍دسمبر 1955ء)

1: الصحیح البخاری کتاب التوحید باب قولُ اللّٰہ تعالیٰ یُرِیْدُونَ أَنْ یُّبَدِّلُوْا کَلَامَ اللّٰہِ

2: هُوَ الَّذِيٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ (الصف:10)

3: صحیح مسلم کتاب السلام باب التَّداوِی بِسَقْيِ الْعَسَلِ